REGD. NO. L. 5. 54

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ ۔ تار کا پتہ ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل ربوہ

روزنامہ

یوم جمعہ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

۸ محرم ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

جلد ۵۱/۱۶ ۔ ۸ احسان ۱۳۴۱ ہش ۔ ۸ جون ۱۹۶۲ء ۔ نمبر ۱۳۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۷ جون بوقت ۸ بجے صبح

کل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کو ضعف کی تکلیف رہی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

بھائیو! جلد توبہ کرو تا ہلاک نہ ہو جاؤ

کوئی عمل بد نہیں جس پر مؤاخذہ نہ ہوگا

"بھائیو! جلد توبہ کرو تا ہلاک نہ ہو جاؤ کیونکہ کوئی عمل بد نہیں جس پر مؤاخذہ نہ ہوگا اور کوئی بددیانتی نہیں جس کی وجہ سے انسان پکڑا نہ جائے۔ جس نے کسی بخل کی وجہ سے اپنا دین خراب کر لیا اور کسی تعصب کی وجہ سے حق کو چھوڑ دیا وہ کیڑا ہے نہ انسان، وہ درندہ ہے نہ آدمی۔ لیکن نیک آدمی ایک پاک خیال کے ساتھ سوچتا ہے اور اس کا حکمت اور حق کے ساتھ کلام ہوتا ہے نہ ٹھٹھے اور ہنسی کے رنگ میں، اور وہ صداقت اور انصاف کے پاک جذب کے ساتھ بولتا ہے نہ غضب اور غصہ کی کشش سے، اس لئے خدا تعالیٰ اس کی مدد کرتا ہے اور روح القدس اس کے دل پر روشنی ڈالتا ہے۔ لیکن ناپاک دل اور گندی طبیعت والا سچائی کے استخراج کے لئے کچھ بھی کوشش نہیں کرتا۔ اور ایک دھوکہ جو پہلے دن سے ہی اس کو لگ جاتا ہے اسی کی پیروی کرتا چلا جاتا ہے۔ اور پھر تعصب اور کج بحثی کی وجہ سے خدا تعالےٰ اس کے دل کا نور چھین لیتا ہے اور اس کا پچھلا حال پہلے سے بھی بدتر ہو جاتا ہے۔ مگر نیک سرشت آدمی اپنی رائے کے بدلنے سے ہرگز نہیں ڈرتا۔ جب دیکھتا ہے کہ ایک صداقت کی تکذیب میں مجھ سے غلطی ہوئی تو اس کا بدن کانپ جاتا ہے اور آنکھوں میں آنسو بھر آتے ہیں اور سچائی کے خون سے اس مجرم سے زیادہ ڈرتا ہے جس نے ایک بے گناہ اور معصوم بچے کو ناحق قتل کر دیا ہو۔ سو خدا جو کریم و رحیم ہے اسے قبول کر لیتا ہے اور اس کی عظمت دلوں میں ڈال دیتا ہے۔" (ضیاء الحق ص ۲۳)

مبلغ مشرقی افریقہ مکرم حافظ محمد سلیمان صاحب ربوہ واپس تشریف لے آئے

ربوہ ۷ جون۔ مبلغ مشرقی افریقہ مکرم حافظ محمد سلیمان صاحب تین سال سے زائد عرصہ تک مشرقی افریقہ میں فریضۂ تبلیغ ادا کرنے کے بعد کل رات مورخہ ۶ جون کی شام کو بذریعہ چناب ایکسپریس ربوہ واپس تشریف لے آئے۔ اہل ربوہ نے بہت کثیر تعداد میں ریلوے سٹیشن پر جمع ہو کر پُر خلوص طور پر آپ کو خوش آمدید کہا۔ دیگر احباب کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر بھی آپ کے استقبال کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ احباب نے باری باری مکرم حافظ صاحب سے مصافحہ و معانقہ کیا اور پھولوں کے ہار پہنائے اور آپ کی مراجعت پر اپنی مبارکباد پیش کی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ مکرم حافظ صاحب کا مرکز سلسلہ میں واپس آنا مبارک کرے اور خدمت دین کی پہلے سے بڑھ کر توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ کا درجہ حرارت

ربوہ ۷ جون۔ کل یہاں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ۱۱۵ رہا۔

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی صحت

ربوہ ۷ جون۔ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت کل جیسی ہی ہے۔ احباب جماعت التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ محترم میاں صاحب موصوف کو اپنے فضل سے جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۷ جون۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ تاہم ابھی ٹانگ اور گردے میں کچھ درد کی تکلیف ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو اپنے فضل و کرم سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

۸ جون ۱۹۶۲ء

نعمتِ خلافت اور اس کے حصول و قیام کے شرائط

آیۂ استخلاف میں اللہ تعالیٰ نے جو خلافت کا وعدہ فرمایا ہے اس نے وہ شرائط بھی بیان فرمائی ہیں جن کے نگاہ رکھنے سے یہ نعمت مل سکتی ہے اول یہ کہ "خلافت" پر ایمان لایا جائے اور دوسری شرط یہ ہے کہ اعمال صالح بجالائے جائیں اگر یہ دونوں شرائط پوری نہ ہوں تو یہ نعمت بھی نہیں مل سکتی جہاں تک ایمان کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وصال پر تمام جماعت نے باتفاق رائے بغیر کسی قسم کے اختلاف کا اظہار کئے سیدنا حضرت الحاج مولانا مولوی نورالدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خلیفہ تسلیم کر لیا اور اس طرح خلافت یعنی دوسری قدرت کی بنیاد جماعت میں قائم ہو گئی

اس نعمت عظمیٰ کے قیام و دوام کے لئے اعمال صالح کی ضرورت ہے اور ضرورت ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کا ہی ہو جائے۔

یعبدوننی لا یشرکون بی شیئا

(نور ۵۶)

چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسی وجہ سے الوصیت میں جماعت کو خطاب کرکے نصائح فرمائیں ہیں آپ فرماتے ہیں:۔

"اگر تم صاف دل ہو کر اس کی طرف آجاؤ تو ہر ایک راہ میں وہ تمہاری مدد کرے گا اور کوئی دشمن تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے جب تک تم اپنی رضا کو چھوڑ کر، اپنی عزت کو چھوڑ کر اپنا مال چھوڑ کر اپنی جان چھوڑ کر اس کی راہ میں تلخی نہ اٹھا جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے لیکن اگر تم تلخی اٹھا لو گے تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آجاؤ گے اور تم ان راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں" (الوصیت صفحہ ۹)

"تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو اس کی طرف دنیا کی توجہ نہیں۔ وہ لوگ جو پورے زور سے اس دروازہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں ان کے لئے موقعہ ہے کہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے انعام پاویں۔" (الوصیت صفحہ ۱۱)

ہمنے یہاں اختصاراً صرف چند فقرے نقل کئے ہیں چاہئے کہ احباب "الوصیت" کا یہ حصہ ہر وقت پیش نظر رکھیں پھر آیۂ استخلاف میں ہی اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کے لئے سخت انتباہ بھی کیا ہے جو اس نعمت کا کفران کرتے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

ومن کفر بعد ذلک فاولئک هم الفسقون (سورہ نور)

یعنی جنہوں نے اس کے بعد انکار کیا تو وہ فاسق ہیں۔ الغرض تمہیں چاہیئے کہ

واقیموا الصلوٰة وآتوا الزکوٰة واطیعوا الرسول لعلکم ترحمون

(سورہ نور ۵۷)

یعنی چاہیئے کہ نماز قائم کرو۔ زکوٰۃ دو اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

ایک خبر

بھوک ہڑتال پر سزائے قید و جرمانہ

لکھنؤ۔ لکھنؤ کے ریلوے مجسٹریٹ مسٹر بی گرڈال نے بارسی داس نامی ایک نوجوان کو اقدام خودکشی کے الزام میں ۵۰ روپیہ کی سزا سنائی ہے مجسٹریٹ نے عدم ادائیگی جرمانہ کی صورت میں ملزم کو ۲۰ دن قید محض کی سزا بھگتنے کا حکم دیا ہے استغاثہ کے مطابق ملزم نے صوبائی نظم ونسق میں اصلاحات کا مطالبہ منظور کرانے کی غرض سے ۲۰ اگست ۱۹۶۱ء کو بال کونسل ہاؤس کے سامنے مرن برت شروع کیا تھا مجسٹریٹ نے ملزم کو مجرم قرار دیا لیکن اس معاملہ میں کچھ نرم رویہ اختیار کیا مجسٹریٹ نے فیصلہ میں لکھا کہ نوجوان ملزم نے اس بھوک ہڑتال کے ذریعہ شہرت حاصل کرنے کی کوشش کی تھی "نوائے وقت ۲ جون ۱۹۶۲ء صفحہ ۲"

(نوائے وقت ۲ جون ۱۹۶۲ء صفحہ ۲)

اس سے ظاہر ہے کہ اپنی بات منوانے کا یہ طریقہ صحیح نہیں ہے اور کوئی انسان جس کو اپنے آپ پر اعتماد ہو ایسا طریقہ اختیار نہیں کرتا۔ تاہم موجودہ دنیا میں بعض بڑے بڑے لوگوں نے اپنی بات منوانے کا یہی طریقہ اختیار کیا اور ایک حد تک وہ کامیاب بھی ہوئے لیکن ایک صحت مند انسانی معاشرہ میں اس کی قیمت زیادہ نہیں ہونی چاہیئے چنانچہ لکھنؤ کے مجسٹریٹ نے ٹھیک فیصلہ کیا ہے کہ یہ امر خودکشی کے مترادف ہے اور یہ کہ مجرم نے یہ اپنی شہرت کے لئے کیا۔ اگرچہ کمزور اقوام میں یہ طریقہ مدت سے اختیار کیا جا رہا ہے چنانچہ رانی کیکئی کی کھٹوانٹی مشہور ہے جس نے اپنی ہٹ پوری کرنے کے لئے اس طریقے سے رام چندر جی کو بن باس دلوایا تھا یہ سراسر ایک نسوانی ہتھیار ہے اور اکثر کنبوں میں اس کی افادیت یا مضرت دیکھنے میں آتی ہے

عجیب بات ہے کہ بھوک ہڑتال کا ہتھیار مشرقی اقوام میں سیاسی سطح پر سب سے پہلے مہاتما گاندھی نے استعمال کیا تھا مگر سول نافرمانی کا ہتھیار گاندھی جی نے ہی سب سے پہلے استعمال نہیں کیا تھا بلکہ آپ سے پہلے امریکہ کے مشہور درویش صفت ادیب مسٹر تھارو نے اس کو استعمال کیا تھا مسٹر تھارو دنیوی ساز و سامان سے پرہیز کرتے تھے اور نہایت سادگی سے زندگی بسر کرتے تھے ایک کٹیا میں جو مسٹر ایمرسن نے ان کو دے رکھی تھی دریا کے کنارے رہتے تھے اور محنت مزدوری سے اپنا پیٹ پالتے تھے سادہ زندگی پر اس کی تحریریں بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہیں "ریڈرز ڈائجسٹ" کی ایک حالیہ اشاعت میں یہ واقعہ بیان ہوا ہے کہ گاندھی جی نے خود تسلیم کیا کہ اس نے سول نافرمانی کا اصول مسٹر تھارو مذکور سے سیکھا تھا۔ جہاں تک بھوک ہڑتال کا تعلق ہے سب سے پہلی تاریخی بھوک ہڑتال شاید وہ ہے جو مسٹر ڈی ولیرا نے آئرلینڈ کی آزادی کے لئے کی۔

اسلام کار برآری کے لئے ایسے طریقوں کے استعمال کی اجازت نہیں دیتا کیونکہ اس کا مرکزی نقطہ خودکشی کے مترادف ہے اور خودکشی اسلام میں نہایت سختی سے ممنوع قرار دی گئی ہے چونکہ بھوک ہڑتال دراصل خودکشی ہی کی قسم ہے اور محض اس لئے کہ اس کے ذریعہ بعض اوقات مفید کام نکالا جا سکتا ہے اس کو جائز قرار نہیں دیا جا سکتا حیرانی کی بات ہے کہ بھارت جس کا بہت سا سیاسی وقار گاندھی جی کی بھوک ہڑتالوں پر مبنی ہے آج وہ بھی اس کو خودکشی کے مترادف قرار دیتا ہے اور یہ پہلا واقعہ نہیں ہے جب بھارت کے حکام نے اس طریقے کی مذمت کی ہے بلکہ اس سے پہلے بھی کئی واقعات ایسے ہو چکے ہیں کہ بھوک ہڑتال کرنے والوں کو خودکشی کا مجرم قرار دیا گیا ہے حالانکہ ہندو ذہنیت کے مطابق یہ کوئی برا کام نہیں ہے ہندو الفعالی فلسفہ میں خود کو ملیامیٹ کر دینا ایک مستحسن فعل سمجھا جاتا ہے اس کے نزدیک "انا" کا مایا سے چھٹکارا حاصل کرنا نجات کے مترادف ہے تمام ہندوانہ متوں میں یہ اصول بنیاد کے طور پر تسلیم شدہ ہے بدھ مت کا "نروان" بھی دراصل اسی اصول کی ایک شکل ہے

اسلام کے نزدیک اس قسم کا فلسفہ سخت معیوب اور مردود ہے اسلام ایک صحت مند انسانیت کی نشو ونما چاہتا ہے خودکشی جیسے فعل کو ہی نہیں بلکہ رہبانیت تک کو ناجائز قرار دیتا ہے وہ انسانی جذبات کی فنا نہیں بلکہ ان کی صحت مند نشو ونما کا حامی ہے اور نفس کشی اس کے نزدیک صرف یہ معنی رکھتی ہے کہ جذبات کو قابو میں لایا جائے اور عقلمندی کے ساتھ ان کا استعمال کیا جائے وہ یہ نہیں کہتا کہ غصہ کو مار دو بلکہ وہ اس جذبہ انسانی کا صحیح استعمال چاہتا ہے ایک طرف وہ غصہ میں اندھا ہو جانے کو برا قرار دیتا ہے تو دوسری طرف وہ اس کو بالکل فنا کر دینے کے بھی خلاف ہے کیونکہ یہی جذبہ ہے جس کی رہنمائی میں انسان برائی کا مقابلہ کرتا ہے اور شجاعت جیسے جذبہ کا اظہار کرنے کے قابل بنتا ہے اس طرح اسلام تمام جذبات میں اعتدال کی تعلیم دیتا ہے۔ وہ جذبات میں افراط و تفریط دونوں کو ناپسند کرتا ہے اور ہر صحیح محل پر جذبات کو صحیح انداز سے کے ساتھ استعمال کرنے کی نہ صرف اجازت دیتا ہے بلکہ اس کو صحت مند معاشرہ کی نشو ونما کے لئے اصل قرار دیتا ہے یہاں تک کہ اسلام ہمیں سکھاتا ہے کہ ابتلاؤں میں استقامت دکھاؤ مگر اسلام ہمیں ابتلاؤں کو دعوت دینے سے بھی منع کرتا ہے دنیا میں قیام امن کے لئے بھی یہ تعلیم نہایت ضروری ہے جو لوگ مصائب کے وقت بزدلی دکھاتے ہیں وہ بھی ناپسندیدہ ہیں اور جو لوگ ہر وقت مصائب کی تلاش ہی میں لگے رہتے ہیں وہ بھی اسلامی نقطۂ نظر سے صحیح الذہن قرار نہیں دیئے جا سکتے

"گر نخواہی حیات اندر خطر زی"

کے اگر یہ معنے ہیں کہ خواہ مخواہ اپنے آپ کو ہر وقت خطروں میں ڈالے رکھو تو یہ بات اسلام کے منافی ہے لیکن اگر اس کے یہ معنے ہیں کہ خطرات میں گھبراؤ نہیں اور استقامت دکھاؤ تو یہ اصول واقعی اچھا ہے۔ بہرحال بھوک ہڑتال اسلام کی رو سے ایک جرم ہے اور کسی مسلمان کو کار برآری کے لئے ایسا نسوانی طریقہ اختیار نہیں کرنا چاہیئے اس لئے بعض وقت پاکستان میں جب اس قسم کا اقدام ہوتا ہے تو چاہیئے کہ عوام اور حکومت اس کا انسداد کریں یہ سراسر خودکشی ہے اور کوئی اسلامی معاشرہ اس کو پھلنے پھولنے کی اجازت نہیں دے سکتا۔

اسلام بے شک ظلم کے جواب میں خاص کر ظلم اگر حکومت کی طرف سے ہو صبر کی تلقین کرتا ہے اور امن کی فضا کو مجروح ہوتے دیکھنا پسند نہیں کرتا یہ کوئی بزدلی نہیں ہے بلکہ بڑی شجاعت کا کام ہے۔ اگر حکومت کوئی غلطی کر رہی ہے تو صبر کے معنے یہ نہیں ہیں کہ انسان خاموشی سے اس غلطی کے نتائج کو برداشت کرتا جائے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ آئینی طریقوں سے نہ کہ فساد کے طریقوں سے غلطی کا تدارک کرنے کی کوشش کرے کوئی جابر سے جابر حکومت بھی دیر تک غلطی پر نہیں رہ سکتی اور یہ ناممکن ہے کہ وہ جلد یا بدیر اپنی غلطی کی اصلاح نہ کرے اسلام اصولاً حکومتوں میں فوری انقلابات کے خلاف نہیں ہے مگر وہ ایسے انقلابات کو جس میں کثرت سے اتلاف جان و مال ہوتا ہے صحیح نہیں سمجھتا افسوس ہے کہ پچھلے دنوں اکثر اسلامی کہلانے والے ممالک میں ایسے انقلابات ہوئے ہیں جن میں ناحق خون بہایا گیا ہے صرف پاکستان کی ایک ایسی مثال ہے کہ فوجی انقلاب بغیر ایک قطرہ خون بہائے ہوا ہے اس کے برخلاف عراق اور ترکی میں جو انقلابات ہوئے ہیں ان میں قطعاً اسلامی روح کا اظہار نہیں ہوا۔

الغرض اسلام دونوں مبالغہ آمیز صورتوں کو ناپسند کرتا ہے نہ تو وہ بھوک ہڑتال ایسی باتوں کو جو خودکشی کے مترادف ہیں اور دراصل بزدلی کی پیداوار ہیں درست سمجھتا ہے اور نہ وہ فساد کے طریقوں کی تائید کرتا ہے جو انارکی کے مترادف ہیں تاہم بعض سیاسی لوگ اسلام کی تعلیمات کی اعتدال پسندی کو نہ سمجھتے ہوئے نادانی سے دونوں قسم کی انتہاؤں کے مرتکب ہوتے ہیں خاص کر مفسدانہ طریقوں کو اختیار کرنا عین اسلام قرار دیتے ہیں یہاں تک کہ انہوں نے اسلام کے عظیم الشان امن پسندانہ چارٹر "لا اکراہ فی الدین" کے بھی سیدھے معنے چھوڑ کر بالکل الٹے معنی کرنے کی حد تک جانے سے بھی گریز نہیں کیا۔

درخواست دُعا

میرے خاوند لمبے عرصے سے بعارضہ فالج بیمار چلے آرہے ہیں بوجہ گرمی آجکل گھبراہٹ بے چینی بہت بڑھ گئی ہے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام درویشان قادیان اور مخلصین سلسلہ کی خدمت میں مؤدبانہ درخواست کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں سے انہیں شفا کے راستے کھول دے اور اپنی قدرت کاملہ سے کامل شفا عطا فرمائے۔ (اہلیہ نصیر احمد بخشی ...)

خطبہ جمعہ

ہماری جماعت کا فرض ہے کہ پردہ کے متعلق خدا تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کے حکم کی پوری پابندی کرے

اطاعت اور فرمانبرداری کے اس عظیم الشان نمونہ کی پیروی کرو جو صحابہؓ نے ظاہر کیا

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

26

فرمودہ ۶ / جون ۱۹۵۸ء بمقام مری

نوٹ :- حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ایک نہایت اہم مطبوعہ خطبہ جمعہ کے چند اقتباس بطور یاددہانی دوبارہ شائع کئے جاتے ہیں۔

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور نے قرآن کریم کی اس آیت کی تلاوت فرمائی

ان الدین عند اللہ الاسلام (آل عمران ع ۲)

اس کے بعد فرمایا :-

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے حضور وہی ایمان مقبول ہوتا ہے جس میں

کامل فرمانبرداری اور اطاعت

اختیار کی جائے اور اللہ تعالیٰ کے کسی حکم سے بھی انحراف نہ کیا جائے۔ صرف منہ سے اپنے آپ کو مسلمان کہتے رہنا یا ظاہر میں اگر بیعت کر لینا یا کلمۂ شہادت پڑھ لینا خدا تعالیٰ کے حضور کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ اس کا نام دین رکھنا دین سے تمسخر اور استہزاء کرنا اور اپنی منافقت اور بے ایمانی کا ثبوت دینا ہے وہی آدمی خدا تعالیٰ کی نگاہ میں سچا مومن سمجھا جا سکتا ہے جو خدا تعالیٰ کے احکام کی اطاعت بھی کرتا ہے۔ اور اس کی غلامی کا جؤا اپنی گردن پر پوری طرح رکھتا ہے۔ اگر وہ

خدا تعالیٰ کے احکام کی اطاعت

نہیں کرتا تو چاہے وہ دس ہزار دفعہ کلمہ پڑھے وہ یزید کا یزید اور ابوجہل کا ابوجہل رہتا ہے اور چاہے دس ہزار دفعہ اپنے آپ کو مسلمان کہتا رہے خدا تعالیٰ کے نزدیک اس کا یہ دعوےٰ ایک رائی کے برابر بھی قیمت نہیں رکھتا۔ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور قرآن کریم کی کامل اطاعت اور کامل فرمانبرداری ہی ایک ایسی چیز ہے جو انسان کو سچا مومن بناتی ہے۔ ورنہ وہ اگر دس کروڑ دفعہ بھی کلمہ پڑھ کر اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے۔ تو وہ کذاب اور جھوٹا ہے۔

ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ اسی

حقیقت کا اظہار

کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ

ومن یبتغ غیر الاسلام دیناً فلن یقبل منہ (آل عمران)

یعنی کامل فرمانبرداری اور اطاعت کے سوا اگر کوئی اور طریق اختیار کرے تو اسے کسی صورت میں بھی قبول نہیں کیا جائے گا۔ پس صرف منہ سے مسلمان کہنا یا احمدی کہلا لینا کسی کو فائدہ نہیں دے سکتا۔ جب تک کامل فرمانبرداری اور اطاعت کا نمونہ نہ دکھایا جائے۔

میں دیکھتا ہوں

کہ اکثر احمدی چندہ تو دینے لگ گئے ہیں۔ اور ان کا ایک معتدبہ حصہ نمازیں بھی باقاعدہ پڑھتا ہے لیکن جب سے پاکستان بنا ہے۔ بعض احمدیوں میں سے پردہ اٹھ گیا ہے۔ اور زیادہ تر یہ نقص مالداروں میں پایا جاتا ہے۔ مجھے تعجب آتا ہے کہ یہ بے غیرت اور بزدل لوگ جنہوں نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بات نہیں مانی۔ انہوں نے اپنی قوم کی کیا خدمت کرنی ہے۔ قوم کی خدمت کرنے والے تو وہ لوگ تھے جنہوں نے

محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت

کا ایسا شاندار نمونہ دکھایا کہ آج بھی تاریخ کے صفحات میں ان کے واقعات پڑھ کر انسان کا دل محبت کے جذبات سے لبریز ہو جاتا ہے ہر شخص جانتا ہے کہ عربوں میں پردہ کا کوئی رواج نہیں تھا۔ بلکہ اسلام میں بھی شروع میں پردہ کا حکم نازل نہیں ہوا۔ اس زمانہ میں خود رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بیویاں بھی پردہ نہیں کیا کرتی تھیں۔ مگر جب

پردہ کا حکم

نازل ہو گیا تو ایک نوجوان نے اپنے رشتہ کے لئے ایک گھر پسند کیا۔ لڑکی کے باپ نے کہا مجھے تمہارا رشتہ منظور ہے۔ تم بڑے اچھے آدمی ہو خوش شکل ہو اور اپنی روزی بھی کماتے ہو۔ اس لئے مجھے تمہیں

رشتہ دینے میں کوئی عذر نہیں

اس نے کہا اگر آپ تیار ہیں تو پھر لڑکی دکھا دیں۔ بغیر دیکھنے کے میں کس طرح شادی کر لوں۔ باپ کہنے لگا میں لڑکی دکھانے کے لئے تیار نہیں۔ وہ اسی وقت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور کہنے لگا۔ یا رسول اللہ میں نے فلاں جگہ شادی کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ مجھے معلوم نہیں کہ لڑکی کی شکل کیسی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ ایک دفعہ اسے دیکھ لوں تاکہ میری تسلی ہو جائے۔ آپ نے فرمایا۔ بے شک پردے کا حکم نازل ہو چکا ہے۔ مگر یہ غیر عورت کے لئے ہے۔ جس کے ساتھ رشتہ نہ ہو جائے اور ماں باپ بھی منظور کر لیں۔ اگر اسے لڑکا دیکھنا چاہے تو ایک دفعہ دیکھ سکتا ہے۔ تم اس کے باپ کے پاس جاؤ اور میری طرف سے کہہ دو کہ وہ تمہیں لڑکی دکھا دے۔ اگر

رشتہ کا سوال

نہ ہو تو بے شک پردہ ہو گا۔ لیکن اگر کوئی شخص کسی جگہ رشتہ کرنے پر رضامند ہو جائے اور لڑکی کے ماں باپ بھی راضی ہو جائیں تو تسلی کرنے کے لئے ایک دفعہ دیکھنا جائز ہے۔ وہ گیا اور اس نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا پیغام پہنچا دیا۔ مگر

معلوم ہوتا ہے

اس لڑکی کے باپ کے اندر ابھی اسلام پوری طرح راسخ نہیں ہوا تھا۔ جب اس نے کہا کہ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھ آیا ہوں اور آپؐ نے فرمایا ہے کہ جب تمہارا ایک جگہ رشتہ طے ہو گیا ہے۔ تو اب وہ تمہاری منسوبہ ہے اور منسوبہ کو شادی سے پہلے تسلی کے لئے دیکھنا جائز ہے۔ تو باپ کہنے لگا میں ایسا بے غیرت نہیں ہوں۔ کہ تمہیں اپنی لڑکی دکھا دوں۔ تمہاری مرضی ہے کہ رشتہ کرو یا نہ کرو۔ جس وقت اس نے یہ بات کہی اس کی لڑکی پردہ میں بیٹھی ہوئی سب باتیں سن رہی تھی۔ وہ جھٹ اپنا منہ کھول کر سامنے آگئی اور کہنے لگی میں ایسے باپ کی بات ماننے کے لئے تیار نہیں۔ جو کہتا ہے کہ مجھے

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے حکم کی بھی پرواہ نہیں

میں اب تمہارے سامنے آگئی ہوں تم مجھے دیکھ لو۔ مگر وہ نوجوان بھی بڑے ایمان والا تھا۔ جھٹ اپنی آنکھیں نیچی کر لیں۔ اور گردن جھکا لی۔ اور کہنے لگا میں تیرے جیسی مومن عورت کی شکل دیکھے بغیر ہی تجھ سے شادی کروں گا۔ میں نہیں چاہتا کہ جس عورت کے اندر اتنا اخلاص اور ایمان پایا جاتا ہے اس کی شکل دیکھ کر اس کی ہتک کروں۔ اب میں بغیر دیکھنے کے ہی نکاح کروں گا۔ چنانچہ اس نے نکاح کر لیا۔

یہ تھا ان لوگوں کا اخلاص

اور یہ تھی ان لوگوں میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے احکام کی اطاعت پڑنے کا حکم نازل ہو چکا تھا مگر دیکھی گئی ہے کہ باپ بے شک مخالفت کرتا ہے میں ایسے باپ کا حکم ماننے کے لئے تیار نہیں جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل اطاعت کرنے والا نہیں جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ منسوبہ کی شکل دیکھنی جائز ہے تو میرا باپ کون ہے جو اس میں روک بنے اب تمہارے سامنے کھڑی ہوں تم مجھے دیکھ لو اور اس نوجوان کا اخلاص دیکھو کہ وہ کہتا ہے کہ میں ایسا ایمان رکھنے والی عورت کو دیکھ کر اس کی ہتک کرنا نہیں چاہتا میں اب بغیر دیکھے ہوئے ہی اس سے شادی کروں گا یہی لوگ تھے جو اسلام کے لئے اپنی جانیں بلا دریغ قربان کرتے چلے جاتے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ ہم نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کلمہ پڑھ لیا ہے اور اب ہماری ہر چیز ان کی ہو گئی ہے یہ وہ طریق تھا جس پر صحابہؓ نے قدم مارا اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کو کمال تک پہنچا دیا

پس میں اس خطبہ کے ذریعہ ان لوگوں کو جو اپنی بیویوں کو بے پردہ رکھتے ہیں

تنبیہ کرتا ہوں

اور انہیں اپنی اصلاح کی طرف توجہ دلاتا ہوں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ باقی احمدی بھی مجرم ہیں

کیونکہ محض اس لئے کہ فلاں صاحب بڑے مالدار ہیں تم ان کے ہاں جاتے ہو ان سے مل کر کھانا کھاتے ہو اور ان سے دوستی اور محبت کے تعلقات رکھتے ہو تمہارا تو فرض ہے کہ تم ایسے آدمی کو سلام بھی نہ کرو۔ تب بے شک سمجھا جائے گا کہ تم میں غیرت پائی جاتی ہے اور تم محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے احکام کی اطاعت کروانا چاہتے ہو پس آج

میں یہ اعلان کرتا ہوں

کہ جو لوگ اپنی بیویوں کو بے پردہ باہر لے جاتے اور مکسڈ پارٹیوں میں شمولیت اختیار کرتے ہیں اگر وہ احمدی ہیں تو تمہارا فرض ہے کہ تم ان سے کوئی تعلق نہ رکھو۔

ان کی قوم اس فعل کی وجہ سے انہیں نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے لیکن

غیر احمدیوں کے متعلق

ہمارا یہ قانون نہیں کیونکہ وہ ہماری جماعت میں شامل نہیں اور ہمارے فتوے کے پابند نہیں وہ چونکہ ہماری جماعت میں شامل نہیں ان پر ان کے مولویوں کا فتوےٰ چلے گا اور خدا تعالےٰ کے سامنے ہم ان کے ذمہ دار نہیں ہوں گے بلکہ وہ یا ان کے مولوی ہوں گے لیکن اگر تم ایسے لوگوں سے تعلقات رکھتے ہو جو اپنے آپ کو احمدی کہتے ہیں اور پھر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے احکام کی خلاف ورزی کرتے ہیں تو صرف وہی نہیں بلکہ تم بھی پکڑے جاؤ گے خدا کہے گا کہ ان لوگوں کو تم نے اس گناہ پر دلیری اور جرأت دلائی اور انہوں نے سمجھا کہ ساری قوم ہمارے اس فعل کو پسند کرتی ہے اسی طرح ہماری

جماعت کی عورتوں کو چاہیئے

کہ ان کی عورتوں سے کسی قسم کے تعلقات نہ رکھیں تمہیں اس سے کیا کہ کوئی کتنا مالدار ہے تمہیں کسی مالدار کی ضرورت نہیں تمہیں خدا کی ضرورت ہے اگر تم اللہ تعالےٰ کے لئے ان مالداروں سے قطع تعلق کر لو گے تو بے شک تمہارے گھر میں وہ مالدار نہیں آئے گا لیکن تمہارے گھر میں خدا آ جائے گا۔ اب بتاؤ کہ تمہارے گھر میں کسی مالدار آدمی کا آنا عزت کا موجب ہے یا خدا تعالےٰ کا آنا عزت کا موجب ہے بڑے سے بڑا مالدار بھی ہو تو خدا تعالےٰ کے مقابلہ میں اس کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی پس میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ آئندہ ایسے لوگوں سے کوئی تعلق نہ رکھا جائے تم

اس بات سے مت ڈرو

کہ اگر یہ لوگ علیحدہ ہو گئے تو چندے کم ہو جائیں گے جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دعوےٰ کیا تھا تو اس وقت کتنے لوگ چندہ دینے والے تھے مگر پھر اللہ تعالےٰ نے اتنی بڑی جماعت پیدا کر دی کہ صدر انجمن احمدیہ کا سالانہ بجٹ سترہ لاکھ روپیہ کا ہوتا ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ دو چار سال میں ہمارا بجٹ پچاس ساٹھ لاکھ روپیہ تک پہنچ جائے گا پس اگر ایک شخص سے چلکر ہماری جماعت کو اتنی ترقی حاصل ہوئی ہے کہ لاکھوں تک ہمارا بجٹ جا پہنچا ہے تو اگر یہ دس پندرہ آدمی نکل جائیں گے تو کیا ہو جائے گا ہمیں تو یقین ہے کہ اگر ایک آدمی نکلے گا تو اللہ تعالےٰ اس کی جگہ ہمیں ہزار دے دیگا پس ہمیں ان کے علیحدہ ہونے کا کوئی فکر نہیں ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ یہ صرف نام کے احمدی نہ ہوں بلکہ عملی طور پر بھی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرنے والے ہوں۔ مگر یاد رکھو

پردہ سے مراد وہ پردہ نہیں جس پر پرانے زمانہ میں ہندوستان میں عمل ہوا کرتا تھا اور عورتوں کو گھر کی چار دیواری میں بند رکھا جاتا تھا اور نہ پردہ سے مراد موجودہ برقعہ ہے۔ یہ برقعہ جس کا آج کل رواج ہے صحابہؓ کے زمانہ میں نہیں تھا اس وقت عورتیں چادر کے ذریعہ گھونگھٹ نکال لیا کرتی تھیں جس طرح شریف زمیندار عورتوں میں آج کل بھی رواج ہے۔ چنانچہ ایک صحابی ایک دفعہ کوفہ کی مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ پردہ کا ذکر آ گیا۔ اس زمانہ میں برقعہ کی طرز کی کوئی نئی چیز نکلی تھی وہ اس کا ذکر کر کے کہنے لگے میں خدا تعالےٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اس کا کوئی رواج نہ تھا اس زمانہ میں عورتیں چادر اوڑھ کر گھونگھٹ نکالا کرتی تھیں۔ جس میں سارے کا سارا منہ چھپ جاتا ہے صرف آنکھیں کھلی رہتی ہیں جیسے پرانے زمیندار خاندانوں میں اب تک بھی گھونگھٹ کا ہی رواج ہے پس شریعت نے پردہ محض چادر اوڑھنے کا نام رکھا ہے اور اس میں بھی

گھونگھٹ نکالنے پر زور

دیا ہے ورنہ آنکھوں کو بند کرنا جائز نہیں۔ یہ عورت پر ظلم ہے اسی طرح عورت کو اپنے ساتھ لے کر بشرطیکہ وہ پردہ میں ہو سیر کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں پس پردہ کے یہ معنے نہیں کہ عورتوں کو گھروں میں بند کر کے بٹھا دو وہ سیر وغیرہ کے لئے جا سکتی ہیں ہاں گھروں کے قہقہے سننے منع ہیں لیکن اگر دوسروں سے وہ کوئی ضروری بات کریں تو یہ جائز ہے مثلاً اگر وہ ڈاکٹر سے مشورہ کرنا چاہیں تو بے شک کریں یا فرض کرو کوئی مقدمہ ہو گیا ہے اور عورت کسی دلیل سے بات کرنا چاہتی ہے تو بے شک کرے اسی طرح اگر کسی جلسہ میں کوئی ایسی تقریر کرنی پڑے جو مرد نہیں کر سکتا تو عورت تقریر بھی کر سکتی ہے

حضرت عائشہؓ

کے متعلق تو یہاں تک ثابت ہے کہ آپ مردوں کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیثیں سنایا کرتی تھیں بلکہ خود لڑائی کی بھی ایک دفعہ آپ نے کمان کی جنگ جمل میں آپ نے اونٹ پر بیٹھ کر سارے لشکر کی کمان کی تھی پس یہ تمام چیزیں جائز ہیں جو چیز منع ہے وہ یہ ہے کہ عورت کھلے منہ پھرے اور مردوں سے اختلاط کرے ہاں اگر وہ گھونگھٹ نکال لے اور آنکھ سے رستہ وغیرہ دیکھے تو یہ جائز ہے لیکن منہ سے کپڑا اٹھا دینا یا مکسڈ پارٹیوں میں جانا جبکہ ادھر بھی مرد بیٹھے ہوں اور ادھر بھی مرد بیٹھے ہوں یہ ناجائز ہے اسی طرح عورت کا مردوں کو شعر گا گا کر سنانا بھی ناجائز

ہے کیونکہ یہ ایک لغو فعل ہے غرض

عورتوں کا مکسڈ مجالس میں جانا

مردوں کے سامنے اپنا منہ ننگا کر دینا اور ان سے ہنس ہنس کر باتیں کرنا یہ سب ناجائز امور ہیں لیکن ضرورت کے موقعہ پر شریعت نے بعض امور میں انہیں آزادی بھی دی ہے بلکہ قرآن کریم نے

"الا ما ظھر منھا"

کے الفاظ استعمال فرما کر بتا دیا ہے کہ جو حصہ مجبوراً ظاہر کرنا پڑے اس میں عورت کیلئے کوئی گناہ نہیں اس اجازت میں وہ تمام مزدور عورتیں بھی شامل ہیں جنہیں کھیتوں اور میدانوں میں کام کرنا پڑتا ہے اور چونکہ ان کے کام کی نوعیت ایسی ہوتی ہے کہ ان کے لئے آنکھوں اور اس کے ارد گرد کا حصہ کھلا رکھنا ضروری ہوتا ہے ان کے کام میں دقت پیدا ہوتی ہے، اس لئے الا ما ظھر منھا کے ماتحت ان کے لئے آنکھوں سے لے کر ناک تک کا حصہ کھلا رکھنا جائز ہوگا اور چونکہ انہیں بعض دفعہ پانی میں بھی کام کرنا پڑتا ہے اس لئے ان کے لئے یہ بھی جائز ہوگا کہ وہ پاجامہ اڑس لیں اور ان کی پنڈلی ننگی ہو جائے غرض کوئی دقت ایسی نہیں جس کا ہماری شریعت نے علاج نہیں رکھا مگر باوجود اتنے بڑے انعام کے خدا تعالےٰ نے لوگوں کی سہولت کے لئے ہر قسم کے احکام دے دیئے ہیں اگر کوئی شخص پردہ کو چھوڑتا ہے تو اس کے معنے یہ ہیں کہ وہ قرآن کی ہتک کرتا ہے ایسے انسان سے ہمارا کیا تعلق ہو سکتا ہے ہماری جماعت کے مردوں اور عورتوں کا فرض ہے کہ وہ ایسے احمدی مردوں اور ایسی احمدی عورتوں سے کوئی تعلق نہ رکھیں۔ یہ کوئی فخر کی بات نہیں کہ فلاں عورت بڑے مالدار آدمی کی بیوی ہے تمہارا فخر اس میں ہے کہ تمہارے فرشتوں سے تعلقات ہوں۔ اور فرشتوں سے وہی لوگ ملتے ہیں جو خدا تعالےٰ کے کامل فرمانبردار ہوں پس ان لوگوں کی مت پرواہ کرو اور اس بات سے نہ ڈرو کہ اگر یہ لوگ الگ ہو گئے تو کیا ہو جائے گا اگر ان میں سے ایک شخص علیحدہ ہوگا تو اس کی جگہ ہزار آدمی تم میں شامل ہوگا بلکہ آئندہ ان کی جگہ ہزاروں بڑے بڑے مالدار تم میں شامل ہوں گے اور پھر ان کی تعداد خدا تعالےٰ کے فضل سے بڑھتی چلی جائے گی۔ بلکہ میں سمجھتا ہوں اگر تم میں حیا پیدا ہو گئی تو تمہارے عمل کو دیکھ کر مسلمانوں کا شریف طبقہ بھی تمہاری اقتدا کرنے پر مجبور ہوگا۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ مسجد ہالینڈ میں عید الاضحیہ کی تقریب

مغرب و مشرق کے مختلف ممالک کے مسلمانوں کا ایمان افروز اجتماع

از مکرم صلاح الدین خانصاحب مبلغ ہالینڈ بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

مدینہ منورہ کے ایک دوست نے جو اس تقریب پر احمدیہ مسجد میں تشریف رکھتے تھے جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی سے متاثر ہو کر بے ساختہ فرمایا کہ:-

"حدیث میں جو یہ آیا ہے کہ آخری زمانہ میں سورج کا مغرب سے طلوع ہوگا سو آج ہم اپنی آنکھوں سے اُسے پورا ہوتا ہوا دیکھ رہے ہیں احمدیہ جماعت کی تبلیغی مساعی کی بدولت واقعی اسلام کا سورج آج مغرب سے طلوع ہوتا ہوا نظر آرہا ہے" اَلحمدُ للہ

دو اڑھائی ماہ قبل مسجد احمدیہ ہیگ میں عید الفطر کی تقریب منائی گئی تھی جو سال نو کی پہلی تقریب عید تھی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے کئی اعتبار سے نہایت کامیاب رہی۔ ملک کے معروف اخبارات نے تقریب کی خبر مع تصاویر نمایاں شان رنگ میں شائع کی جس کی بدولت مشن کا خوب چرچا ہوا اور شاید اسی کا نتیجہ ہے کہ اس کے بعد خاص طور پر متعدد گروپ اور نئے اشخاص مزید معلومات اور لٹریچر کے لئے تشریف لائے

پہلی عید کے بعد دوسری عید یعنی عید الاضحی کی تقریب بھی یہاں کے حالات کے اعتبار سے کامیاب رہی۔ چھٹی نہ ہونے کے باعث کئی احباب نے معذرت کی۔ لیکن پھر بھی ہمیں مسرت ہے کہ نماز ادا کرنے والوں سے اس مرتبہ بھی ہماری مسجد بالکل پُر تھی۔ شانہ سے شانہ لگا ہوا تھا حتیٰ کہ قلت جگہ کے باعث بہت سے دوستوں کو ملحقہ انٹرنس ہال میں کھڑا ہونا پڑا۔

نماز پڑھنے والوں میں متحدہ عرب جمہوریہ شام۔ فلسطین۔ تونس۔ یوگوسلاویہ۔ جرمنی انگلستان۔ الجیریا۔ سعودی عرب اور خاص طور پر مدینہ منورہ کے ایک صاحب اسی طرح انڈونیشیا۔ سورینام۔ ہندوستان اور پاکستان کے مسلمان مرد اور خواتین نے شرکت کی۔ ان کے علاوہ ہالینڈ کے اطراف و جوانب سے ہمارے متعدد ڈچ مسلم مرد اور خواتین شامل ہوئیں۔ غیر مسلم احباب کی بھی ایک اچھی تعداد اس موقعہ پر موجود تھی۔

ہمارے مصر و عرب اور شام کے مسلمان بھائی پہلی صف میں محراب کے برابر پہلو بہ پہلو بیٹھے تھے۔ جب امام مسجد ہالینڈ مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب محراب میں تشریف لائے تو ان سب نے درود و تکبیرات کا ورد شروع کر دیا۔ مسجد کی پرسکون فضا میں تکبیرات کی اس شیریں گونج نے بلاشبہ ایک روح پرور کیفیت پیدا کر دی۔ ملک ملک کے بچھڑے ہوئے مسلمان اپنے مشاغل کو ایک طرف چھوڑ کر خدائے عز و جل کی آواز پر لبیک کہنے کے لئے حاضر ہو گئے

جناب امام صاحب محراب میں کھڑے ہو کر نماز عید کے لئے وضاحت کر کے قبلہ رو کھڑے ہوئے تو پیچھے قطاروں میں سب مسلم بھائی شانہ بشانہ کھڑے ہو گئے۔ آخری قطار خواتین کی تھی ادائیگی نماز کے بعد مکرم حافظ صاحب نے ڈچ زبان میں خطبہ عید پڑھا جس کے بعد اس کی مختصر تشریح انگریزی میں کی خطبہ میں آپ نے عید الاضحیہ کی فلاسفی پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ آپ نے فرمایا یہ عید ہر سال تمام اسلامی دنیا میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عظیم الشان قربانی کی یاد میں منائی جاتی ہے۔ اس موقع پر دنیا کے اطراف و جوانب سے ہزاروں اور لاکھوں کی تعداد میں مسلمان جمع ہو کر مکہ میں فریضہ حج ادا کرتے ہیں۔ مقامات ابراہیم کی زیارت کرتے ہیں۔ رنگ و نسل قوم و ملک کے امتیاز سے بالا کر مسلمانوں کا ایک مرکز پر اس طرح جمع ہونا بجائے خود اتحاد و یگانگت کی ایک جیتی جاگتی تصویر ہے۔ آپ نے بتایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام دنیا میں عظیم الشان مثالیں قائم کر گئے۔ ایک تو یہ ہے کہ آپ کا مشن معین طور پر شرک کے خلاف تھا۔ آپ توحید کے علمبردار تھے اور اس کی تبلیغ و اشاعت میں آپ بلاشبہ ایک نہایت اعلیٰ نمونہ قائم کر گئے ہیں۔ دوسری مثال آپ نے قربانی کی قائم کی ہے۔ محض خدا کی رضا اور خوشنودی کی خاطر آپ نے اپنی بیوی اور لخت جگر کو ایک بیابان اور آب و گیاہ علاقہ میں چھوڑ دیا جہاں دور دور تک کوئی آبادی کا نشان نہیں تھا اور پھر دوسری بار جب خواب میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنے بیٹے حضرت اسمٰعیلؑ کی قربانی کا حکم ملا تو آپ بلا پس و پیش اس کے لئے تیار ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی قربانی قبول کی اور حکم ہوا اب یہ قربانی تمثیلی رنگ میں کوئی جانور ذبح کر کے ادا کر دی جائے آپ نے کہا جانور کی قربانی میں تمثیل یہ ہے کہ ہم گویا اس حیوانیت کو قربان کرتے ہیں جو ہمارے اندر ہے۔

خطبہ عید کے بعد آپ نے مسنون طریق پر اجتماعی دعا کرائی۔ اسکے بعد سب مسلمان بھائی ایک دوسرے سے عید مبارک کہتے ہوئے گلے ملے۔ خوشی مسرت اخوت اور برادری کا ایک عجیب ایمان افروز منظر تھا۔ اس موقع پر روٹرڈم سے مصری مسلمانوں کا ایک گروپ بھی نماز عید ادا کرنے مسجد آیا۔ یہ احباب عیسائی دنیا کے قلب میں ملک ملک کے مسلمانوں کا اجتماع دیکھکر بے حد مسرور ہوئے۔

ہالینڈ کے مختلف اخبارات میں مسجد ہیگ میں تقریب عید الاضحیہ کی خبر شائع ہوئی اور ان خبروں میں خطبہ عید کا خلاصہ بھی پیش کیا گیا۔ بعض اخبارات میں اس موقع کی تصاویر بھی شائع ہوئیں۔ ایک اخبار نے ایک ڈچ مسلم اور ایک مشرقی مسلمان کا فوٹو دے کر نیچے لکھدیا "عید الاضحیہ کے موقع پر یورپی مسلم اور مشرقی مسلم گلے مل رہے ہیں"

نماز عید کے بعد مہمانوں کی کافی اور چائے وغیرہ سے تواضع کی گئی۔ نئے احباب سے تعارف ہوا اسلام کے متعلق معلومات حاصل کیں۔ اس طرح یہ محفل کوئی اڑھائی گھنٹے تک جاری رہی۔

شام کو سات بجے مشن ہاؤس میں مسلم اور بعض غیر مسلم ممتاز احباب کی ایک دعوت خاص تھی اس موقع پر پاکستان ایمبیسی کے آفیسر انچارج اور ان کی بیگم صاحبہ ایمبیسی کے چند اور احباب اسی طرح ٹرکش ایمبیسی کے ایک صاحب مع بیگم اور اپنے ڈچ مسلم بھائیوں اور بہنوں کے علاوہ اور بہت سے ملکوں کے معززین بھی تھے۔ اس طرح ستر احباب شریک دعوت تھے اس موقع پر خاص طور پر ایک بکرے کے ذبح کرنے کا اہتمام کیا گیا۔

اس دعوت میں مہمانوں کے لئے خالص پاکستانی کھانا تیار کیا گیا۔ ہماری ڈچ مسلم بہنوں نے دعوت کے جملہ امور میں بڑی ہمت سے کام کیا اس ضمن میں بیگم صاحبہ مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب کی انتھک کوشش اور محنت خاص طور پر قابل ذکر اور قابل شکریہ ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں بہترین جزا دے۔ آمین

طعام کے بعد مکرم حافظ صاحب نے مہمانوں کو اسلامی ممالک کی رنگین سلائیڈز دکھائیں جن میں مکہ معظمہ میں حج کے مواقع کی سلائیڈز بھی تھیں اور عید الاضحی کی مناسبت سے بہت با موقع تھیں۔ اس طرح اندازہ ہو گیا کہ کس طرح ملک ملک کے مسلمان دور دور سے آکر مکہ میں فریضہ حج کے لئے جمع ہوتے ہیں مسجد ہالینڈ میں یہ محفل رات کے ساڑھے دس بجے کے بعد تک جاری رہی۔ ہمارے مدینہ منورہ کے ایک دوست جو صبح نماز عید میں بھی شامل تھے اور شام کی دعوت میں بھی شریک تھے وہ اس تقریب سے اور پھر مشن کی تبلیغی مساعی سے اس قدر متاثر ہوئے کہ انہوں نے بھری مجلس میں بڑے جذبہ کے ساتھ اپنے ان تاثرات کا اظہار کیا کہ احادیث میں جو آیا ہے کہ آخری زمانہ میں مغرب سے سورج کا طلوع ہوگا وہ اس جگہ ہم اپنی آنکھوں سے پورا ہوتے دیکھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح ۰۰ ۱۴ سال قبل اسلام کی ابتداء مکہ سے ہوئی تھی آج اس حدیث کے مطابق اسلام کا سورج نئے طور پر مغرب سے طلوع ہوتا ہوا نظر آرہا ہے اور آج کا نظارہ اس کا واضح ثبوت ہے۔ یہ دن ان کی زندگی میں ایک یادگار کے طور پر رہے گا۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تقریب کے اعلیٰ نتائج مرتب فرمائے اور ہمیں بہترین رنگ میں خدمت دین اسلام کی توفیق بخشے۔

تحریک جدید دفتر دوم کے مجاہدین کیلئے

خوشخبری

تحریک جدید دفتر دوم کا اس وقت اٹھارواں سال گذر رہا ہے۔ انیسویں سال کے اختتام کے بعد انشاء اللہ تعالیٰ ۱۹ سالہ سرٹیفکیٹ جاری کئے جائینگے

جن دوستوں کے ذمہ بقایا ہے وہ اپنا بقایا جلد ادا کر کے ممنون فرماویں تاکہ وہ سرٹیفکیٹ کے اعزاز سے محروم نہ رہیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

فہرست السابقون الاولون تحریک جدید سال ۲۸/۱۸

۳۱ر مارچ تک اپنا وعدہ سو فیصدی ادا کرنے والے مجاہدین سبقت بالخیرات کی خوبی کے پیش نظر احباب جماعت کی دعاؤں کے مستحق ٹھہرتے ہیں۔ اس لئے ایسے احباب کی ایک اور قسط درج ذیل ہے۔ ان کے لئے قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

نمبر شمار	نام معطی مع جماعت	
	ربوہ	
۱	حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ حرم حضرت اقدس ایدہ اللہ ربوہ	۱۷۲/-
۲	" " ہمجانب سید قمیب احمد	۸/-
۳	حضرت سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ	۵۵-۲۵
۴	حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب	۱۲۰۰--
۵	صاحبزادی امۃ الشکور صاحبہ دختر صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب	۵-۰۰
۶	صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب	۲۰۱-۲۵
۷	بیگم صاحبہ " "	۱۰۲-۲۵
۸	صاحبزادہ مرزا مجیب احمد صاحب	۱۳-۲۵
۹	صاحبزادہ امۃ الباقی صاحبہ	۵-۶۹
۱۰	صاحبزادہ مرزا خالد تسلیم احمد	۵-۵۶
۱۱	صاحبزادہ مرزا مغفور احمد صاحب	۱۴--
۱۲	صاحبزادہ مرزا مسرور احمد "	۱۳--
۱۳	صاحبزادی امۃ الرقیب صاحبہ	۱۰--
۱۴	میر سید محمود احمد صاحب ناصر	۳۰--
۱۵	بیگم صاحبہ " "	۵۴-۰۰
۱۶	صاحبزادی امۃ الجمیل بیگم صاحبہ	۳۷--
۱۷	یاسمین سیال صاحبہ	۶-۵۰
۱۸	سعیدہ سیال صاحبہ	۵--
۱۹	صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب	۳۵۵--
۲۰	بیگم صاحبہ " "	۲۰۳-۰۰
۲۱	نوابزادہ میاں عباس احمد صاحب منجانب والد صاحب مرحوم	۶-۰۰
۲۲	نوابزادہ میاں عباس احمد خاں صاحب خود	۲۶۲--
۲۳	بیگم صاحبہ " "	۱۶۲-۰۰
۲۴	صاحبزادہ میاں بشیر احمد خاں صاحب	۳۳-۵۰
۲۵	صاحبزادہ میاں فاروق احمد خاں صاحب	۳۴-۵۰
۲۶	صاحبزادی منصورہ باسمہ صاحبہ	۲۴-۵۰
۲۷	صاحبزادہ سلیمان احمد خاں صاحب	۲۰-۵۰
۲۸	صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب	۴--
۲۹	صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب	۶۰--
۳۰	بیگم صاحبہ " "	۵۰-۰۰
۳۱	ماسٹر حمید احمد صاحب دار الصدر شرقی	۵-۶۲
۳۲	خواجہ عبد اللہ صاحب پنشنر "	۱۹۲-۰۰
۳۳	مولوی عبد الرحمٰن صاحب انور "	۱۸-۵۶
۳۴	اہلیہ " "	۱۱-۵۶
۳۵	محمد شجاعت علی صاحب انسپکٹر بیت المال	۱۴-۶۲
۳۶	حضرت مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری "	۲۴-۰۰
۳۷	اہلیہ صاحبہ " "	۵۴-۰۰
۳۸	حضرت شیخ محمد الدین صاحب پنشنر مع اہل و عیال	۲۵-۵۰
۳۹	حضرت قاضی محمد عبد اللہ صاحب	۱۰۰--
۴۰	قاضی عبد الرحمٰن صاحب مع اہل و عیال	۲۰--
۴۱	سید محمد لطیف صاحب پنشنر "	۳۵--
۴۲	حضرت قاضی محمد ظہور الدین اکمل "	۹-۲۵

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

تعلیم

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

"اور تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے۔ جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے۔ وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔ جو لوگ ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم رکھیں گے۔ ان کو آسمان پر مقدم رکھا جائے گا۔ نوع انسان کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں۔ مگر قرآن اور تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم۔ سو تم کوشش کرو۔ کہ سچی محبت اس جاہ و جلال کے نبی کے ساتھ رکھو اور اس کے غیر کو اس پر کسی نوع کی بڑائی مت دو۔ تا آسمان پر تم نجات یافتہ لکھے جاؤ۔" (کشتی نوح)

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا:- مکرم چوہدری حفیظ اللہ خاں صاحب اشرف میر پور آزاد کشمیر بعض پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ احباب کرام مکرم چوہدری صاحب کے لئے دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ تمام پریشانیاں دور کر کے خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔

(محمد شریف انسپکٹر بیت المال ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کی بیوی کافی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہے۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان سے درخواست دعا ہے۔ (مستری غلام محمد کراچی برج ورکس کراچی کینٹ)

۲۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ ہم سب احمدی طلباء کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرماویں۔ (انعام اللہ اختر جنرل سیکرٹری احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن پشاور)

۳۔ خاکسار بہت سی پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ اور صحت بھی ٹھیک نہیں رہتی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت فضل و کرم سے خاکسار کی پریشانیوں کو دور کرے۔ محمود صادق پریم کوٹی ربوہ

۴۔ میرا خالہ زاد بھائی محمد شریف تنویر ننکانہ صاحب ایک ہفتہ سے بوجہ بخار بیمار ہیں۔ کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ کامل شفا عطا فرمائے۔ (عبد الستار دہلوی کارکن دفتر وصیت ربوہ)

۵۔ برادرم مکرم چوہدری شہاب الدین صاحب باجوہ کوٹ باغ دین ضلع حیدر آباد سندھ کی اہلیہ صاحبہ بعارضہ بلڈ پریشر دل کی تکلیف بیمار ہیں نیز گردوں میں بھی خرابی ہے۔ بہت کمزوری ہو گئی ہے۔ مشن ہسپتال میر پور خاص سندھ میں داخل ہیں۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (ناصر احمد باجوہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ)

۶۔ میرا لڑکا عزیزم عبد الباسط انگلینڈ روانہ ہوا ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں اس کا حامی و ناصر ہو اور وہاں دینی و دنیاوی ترقیات عطا فرمائے۔ (اہلیہ مولوی غلام مصطفےٰ صاحب مرحوم گوجرانوالہ)

۷۔ مکرم ڈاکٹر نور الدین صاحب امیر جماعت بدوملہی سے اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم مولوی بشیر احمد صاحب قمر مربی بدوملہی ضلع سیالکوٹ ایک ہفتہ سے بخار میں مبتلا ہیں۔ نقاہت زیادہ ہے۔ احباب ان کی جلد صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (نائب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی)

۸۔ میں اور چند اور احمدی دوست غیر ممالک کے سفر کے لئے نکلے ہیں۔ بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ ہمارے لئے دعا فرماویں کہ خدا تعالیٰ اپنی خاص رحمت اور فضل سے ہمیں ہماری منزل مقصود پر پہنچائے اور سفر کی دشواریوں اور روزگار کی مشکلات میں ہمارا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔ (خادم بشیر احمد شاکر آف راولپنڈی از استنبول ترکی)

۹۔ خاکسار کے لڑکے پر عرصہ ۱½ سال سے مقدمہ دائر ہے۔ احباب جماعت سے اسکی باعزت بریت کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ (غلام محمد سیکرٹری انصار اللہ مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ)

۱۰۔ خاکسار کا فرزند عزیزم عبد العزیز شاد طویل عرصہ سے علیل چلا آ رہا ہے۔ مظفر آباد ملٹری ہسپتال میں داخل ہے۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے درخواست دعا ہے۔ شفائے کامل و عاجل کے لئے دعا فرمائیں۔ ہدایت اللہ والد عبد العزیز شاد کرمولہ ورکاں تحصیل و ضلع گوجرانوالہ

دعائے مغفرت

۱۔ محترمہ شرف بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری فیروز خاں صاحب کاٹھ گڑھی والدہ نعیم الدین صاحب کاٹھگڑھی سابق پہرہ دار حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ برضائے الٰہی ۲۷-۲۸ مئی کی درمیانی رات ہڑپہ میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ موصیہ تھیں اُن کا جنازہ ۲۹ر مئی رات کو ربوہ لایا گیا اور صبح ۹ بجے مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھایا۔ مرحومہ نہایت مخلص دیندار پابند صوم و صلوٰۃ اور غریبوں کی ہمدرد تھیں۔ احباب مرحومہ کی مغفرت کے لئے دعا فرماویں اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں مقام بنائے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین۔ (عبد السلام واقف زندگی باڈی گارڈ حضرت اقدس ربوہ)

۲۔ میرے والد محترم ملک محمد شفیع صاحب آف چونڈہ ضلع سیالکوٹ جو کہ نہایت ہی مخلص احمدی تھے۔ قلیل عرصہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ ۱۴/۵/۶۲ بروز سوموار اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کی وفات سے جماعت ایک نہایت ہی مستعد بزرگ سے محروم ہو گئی ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ہم سب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (خاکسار ملک مشتاق احمد چونڈہ ضلع سیالکوٹ)

۳۔ میرے والد صاحب چوہدری کالے خاں صاحب آف گیام چک ۳۰۲ گ ب تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور مورخہ ۳۱/۵/۶۲ بروز جمعرات قضائے الٰہی سے فوت ہو گئے ہیں۔ عمر قریباً ۹۵ سال تھی۔ جنازہ میں چند احمدی شریک ہو سکے اس لئے احباب جنازہ غائب ادا فرمائیں۔ اور مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔ (عبد الحمید احمدی چک ۳۰۲ گ ب تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور)

چین کے تازہ مراسلہ میں کشمیر کے متعلق پاکستان کے موقف کی حمایت کی گئی ہے"

محکمہ خارجہ کے سیکرٹری مسٹر ایس۔ کے۔ دہلوی کا بیان

راولپنڈی ۷ جون۔ پاکستان اور چین کے درمیان مشترکہ سرحد کی مجوزہ حد بندی کے خلاف بھارت کے اعتراضات پر چین نے بھارت کو جو سخت جوابی مراسلہ بھیجا ہے۔ وزارت خارجہ کے سیکرٹری مسٹر ایس۔ کے۔ دہلوی نے اس کا خیر مقدم کیا ہے۔ بھارتی احتجاج کے جواب میں چین کا مراسلہ کل شائع کیا گیا تھا۔ مسٹر دہلوی نے اسے زبردست اہمیت کا حامل قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ بھارت کے ہمسایہ ممالک کے لئے چینی مراسلہ گہری دلچسپی کا باعث ہوگا۔

چین نے اس مراسلہ میں ریاست جموں و کشمیر پر بھارت کا اقتدار اعلےٰ تسلیم کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ وزارتِ خارجہ کے سکرٹری نے کہا کہ چین نے اپنے تازہ مراسلہ میں جس نظریہ کا اظہار کیا ہے اس سے پاکستان کے اس موقف کی تائید ہوتی ہے کہ ریاست جموں و کشمیر کا علاقہ متنازعہ ہے اور اس کے مستقبل کا تصفیہ ہونا باقی ہے۔

مسٹر ایس کے دہلوی نے کہا بھارت کے بےجا اعتراضات کے جواب میں چین نے جو مسکت جواب دیا ہے وہ اس قابل ہے کہ اقوام متحدہ میں افریقہ اور ایشیا کے رکن ممالک بھی اس کا مطالعہ گہری توجہ سے کریں۔ انہوں نے اخباری نمائندوں کی توجہ چینی مراسلہ کے اس حصہ کی طرف دلائی جس میں کہا گیا ہے کہ بھارت سامراجی طاقتوں کی جنگ جویانہ پالیسی پر گامزن ہے اور اگر وہ اس پالیسی پر اڑا رہا تو بالآخر اسے یہ محسوس ہوگا کہ وہ ایک پتھر کی دیوار کے ساتھ سر ٹکرا رہا ہے۔

گورنروں کی حالیہ کانفرنس میں خارجہ پالیسی پر بحث کے متعلق ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پاکستان سے تعلق رکھنے والے تمام مسائل پر غور کیا گیا۔ آج سے راولپنڈی میں مرکزی وزارتوں کے سیکرٹریوں اور اعلےٰ حکام کی ماہانہ کانفرنس شروع ہو رہی ہے جس میں مسٹر دہلوی بھی شریک ہوں گے توقع ہے کہ سیکرٹریوں کی کانفرنس کے بعد وہ پارلیمنٹ کے افتتاحی اجلاس میں بھی شریک ہوں گے۔

زلزلوں سے ہر سال چودہ ہزار جانیں ضائع ہوتی ہیں

جنیوا ۷ جون۔ اقوام متحدہ کے تعلیمی اور سائنسی ادارہ نے زلزلوں کے متعلق ایک رپورٹ مرتب کی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ زلزلوں سے ہر سال چودہ ہزار انسانی جانیں ضائع ہوتی ہیں اور کروڑوں ڈالر کا نقصان ہوتا ہے اس رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ دنیا بھر میں ایک سال کے اندر تین لاکھ زلزلے آتے ہیں ان میں سے پچیس کے قریب انتہائی تباہ کن ہوتے ہیں جن میں چودہ ہزار انسانوں کی جانیں ضائع ہوتی ہیں اور کروڑوں ڈالر کی جائداد کا نقصان ہوتا ہے۔ اس رپورٹ میں وہ نقصانات شامل نہیں کئے گئے جو زلزلوں کے اثر سے پیدا ہونے والے سمندری طوفانوں کے باعث پیش آتے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ زلزلہ کے اثر سے سمندر میں اتنے خوفناک طوفان پیدا ہوتے ہیں جن کی لہروں کی بلندی ساٹھ فٹ کے قریب ہوتی ہے اور ان طوفانی لہروں کا پانی چند گھنٹوں میں زلزلہ کے مرکز سے ہزارہا میل تک کے علاقہ میں پھیل جاتا ہے۔ ایسی طوفانی لہروں سے بھی شدید جانی اور مالی نقصان ہوتا ہے رپورٹ میں جانی اور مالی نقصان کو ممکن حد تک کم سے کم کرنے کی تجاویز بھی بتائی گئی ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ دنیا کے مختلف حصوں میں زلزلوں کی اطلاعات دینے کے مرکز قائم کئے جائیں جن علاقوں میں زیادہ زلزلے آتے ہیں ان کے نئے نقشے تیار کئے جائیں اور رہائش کے لئے کنکریٹ کے مکانات بنائے جائیں۔

نویں جماعت کے امتحان کا نتیجہ

لاہور ۷ جون، ثانوی تعلیمی بورڈ کے کنٹرولر برائے امتحانات کے ایک اعلان کے مطابق اپریل ۱۹۶۲ء میں منعقدہ نویں جماعت کے امتحان کے نتیجہ کا ۹ جون ۱۹۶۲ء کو رات کے بارہ بجے اعلان کیا جائے گا۔

عورتوں نے ہمالیہ کی چوٹی سر کرلی

کھٹمنڈو ۷ جون نیپالی دفتر خارجہ کے ایک اعلان کے مطابق عورتوں کی ایک کوہ پیما جماعت نے کوہ ہمالیہ کی ایک چوٹی کو سر کرلیا ہے یہ چوٹی جو بے نام ہے ۲۴ ہزار فٹ بلند ہے۔

ضروری اطلاع

ہم اپنے کرم فرماؤں کو ان کی سہولت کے لئے آگاہ کرتے ہیں کہ ہماری دکانیں ہفتہ واری تعطیل کے باعث ہر جمعرات کو بند رہا کریں گی۔ نیز ۹ بجے شام کاروبار بند ہو جایا کریگا۔ احباب تعطیل اور وقت کا خیال رکھیں۔

(دکانداران گولبازار ربوہ)

۱۔ باجوہ کلاتھ ہاؤس
۲۔ حبیب کلاتھ ہاؤس
۳۔ رشید بوٹ ہاؤس
۴۔ عبدالغفور کریانہ مرچنٹ
۵۔ نیو ٹیلرنگ ہاؤس
۶۔ عبدالسلام ٹیلرنگ شاپ
۷۔ مون لائٹ جنرل سٹورز
۸۔ بشیر جنرل سٹورز
۹۔ نوید جنرل سٹورز
۱۰۔ پبلک کارنر
۱۱۔ ملک جی برادرز

زحیری

پیچش کی ایک نہایت کامیاب دوا جس کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے۔ قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے
تیار کردہ:۔ شفا ہومیو لیبارٹریز ربوہ

موسمِ گرما میں

بچوں کے دستوں۔ بدہضمی۔ سوکھا پن۔ رکی ہوئی نشوونما۔ دانت نکالنے کے زمانہ کی تکالیف اور کمزوری کے لئے "بے بی ٹانک" بفضلہٖ تعالیٰ ایک کامیاب دوا ہے۔ قیمت ایک ماہ کورس ۳/-

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ
کیورٹو میڈیسن کمپنی کرشن نگر لاہور

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں!

چھوٹی بچت کے لئے!

سینکڑوں یا ہزاروں روپے کا انتظار کرنا ضروری نہیں صرف ۲ روپے سے آپ پوسٹ آفس سیونگ بینک کا اکاؤنٹ کھولئے اور اپنی بچت کو روپیہ روپیہ کرکے بڑھائیے

عوام کے لئے بہترین سہولتیں

* ۵۰۰ روپیہ تک متعلقہ علاقے کے کسی بھی پوسٹ آفس سے نکالے جا سکتے ہیں
* جوائنٹ۔ فکسڈ ڈپازٹ اور دیگر اقسام کے اکاؤنٹ بھی کھولے جا سکتے ہیں
* مقامی چیک سیونگ بینک میں جمع کرانے کے لئے قبول کئے جا سکتے ہیں۔
* منافع کی شرح ۲½ فیصد تک ہے جس پر انکم ٹیکس معاف ہے۔

تفصیلات ہر پوسٹ آفس سے حاصل کیجئے

پوسٹ آفس سیونگ بینک

بچت اور خوشحالی کے لئے آپ کا معاون

اہلِ اسلام

کس طرح ترقی کر سکتے ہیں؟

کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

ہمدرد نسواں (جبوب اٹھراء) مرض اٹھرا کی بے نظیر دوا۔ مکمل کورس انیس ۱۹ روپے۔ دواخانہ خدمتِ خلق ہیڈ ربوہ

"صدر ایوب اپنی سیاسی پارٹی نہیں بنائیں گے" (ترجمان)

ـــــ ٹھوس قوم پرستانہ نظریات رکھنے والے ہمخیال لوگوں کی رہنمائی کریں گے ـــــ

راولپنڈی ۷ جون - ریڈیو پاکستان کے نشریہ کے مطابق ایک سرکاری ترجمان نے کل صبح اخبارات میں شائع ہونے والی اس خبر کو غلط قرار دیا ہے کہ صدر ایوب خود اپنی سیاسی پارٹی کی رہنمائی کریں گے۔ ترجمان نے کہا کہ سیاسی جماعتوں کی تنظیم کی ممانعت ہے لہذا ایسی صورت میں صدر کا اپنی پارٹی قائم کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ترجمان نے مزید کہا کہ ملک کے دونوں حصوں سے قومی اسمبلی کے کچھ ارکان صدر سے اس امر کی بار بار درخواست کر رہے ہیں کہ وہ اسمبلی میں ایسے ہمخیال لوگوں کی رہنمائی کریں جو ٹھوس قوم پرستانہ نظریات رکھتے ہوں۔ کہا جاتا ہے کہ صدر نے ایسا کرنے پر آمادگی ظاہر کی ہے۔

ریڈیو پاکستان کے مطابق کل راولپنڈی میں قومی اسمبلی کے ارکان میں گفت وشنید کا سلسلہ جاری رہا۔ اس گفت وشنید سے دو قسم کے رجحانات رکھنے والے گروہ سامنے آ گئے ہیں ایک گروہ میں پرانے سیاست دان شامل ہیں جو قومی اسمبلی کے ارکان کو سیاسی گروپوں میں تقسیم کرنا چاہتے ہیں دوسرے گروہ میں نئے ایوان کے پُرجوش اور خود اعتماد ارکان شامل ہیں جو اس تحریک کے مخالف ہیں پہلے گروہ کا یہ خیال ہے کہ تمام مسائل کا واحد علاج سیاسی جماعتوں کا احیاء ہے لیکن قومی اسمبلی کے آزاد خیال ارکان کا کہنا ہے کہ وہ ذاتی صلاحیتوں اور کوشش سے کامیاب ہوئے ہیں اور وہ اپنی کامیابی کے لئے کسی سیاسی جماعت کے احسان مند نہیں ہیں۔ آزاد خیال ارکان پرانے قسم کا سیاسی کنٹرول برداشت کرنے کو تیار نہیں ہیں اگرچہ وہ مختلف امور میں ہمخیال ارکان کا ساتھ دینے کو تیار ہیں لیکن وہ کسی خاص گروپ سے منسلک ہو جانا مناسب خیال نہیں کرتے اور آزادیٔ عمل کو کسی پارٹی کے ہاتھوں میں دینا پسند نہیں کرتے۔ ان ارکان کا کہنا ہے کہ ہمخیال گروپوں کے ذریعہ کام چلانے کا تجربہ کرنا ضروری ہے۔

نئے وزیر قانون نے عہدے کا حلف اٹھالیا

ڈھاکہ ۷ جون ابوطیب محمد مصطفےٰ بیرسٹر ایٹ لاء نے کل صبح یہاں صوبائی سکرٹریٹ میں مشرقی پاکستان کے وزیر قانون کے عہدے کا حلف اٹھایا مشرقی پاکستان کے گورنر مسٹر غلام فاروق نے ان سے حلف لیا۔ مسٹر مصطفےٰ نئے آئین کے تحت مقرر کئے جانے والے مشرقی پاکستان کے دوسرے وزیر ہیں۔ وزیر خزانہ مسٹر حفیظ الرحمن پہلے وزیر تھے، وزیر قانون کے حلف اٹھانے کی تقریب میں اعلیٰ سرکاری وغیر سرکاری افسروں نے شرکت کی۔

میاں افتخار الدین انتقال کر گئے

لاہور ۷ جون۔ گزشتہ رات میاں افتخار الدین حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال کر گئے۔ مرحوم پر کافی عرصہ ہوا دل کا حملہ ہوا تھا اور وہ یورپ میں زیر علاج بھی رہے۔ بالآخر یہی مرض ان کے لئے جان لیوا ثابت ہوا ان کی عمر ۵۴ سال تھی۔

لبنانی وزیر دفاع نے استعفا پیش کر دیا

بیروت ۷ جون لبنان کے وزیر دفاع مجید ارسلان نے کل رات وزیر اعظم رشید کرامی کو اپنا استعفا پیش کر دیا ہے استعفا کی وجہ وزیر داخلہ کمال جنبلاٹ اور مجید ارسلان کے درمیان سیاسی اختلاف ہیں۔ دریں اثنا باخبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مجید ارسلان کو اپنا استعفا واپس لینے کے لئے کہا جا رہا ہے۔

درخواستِ دعا

میرے والد خالصاحب میاں محمد یوسف صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور بیمار ہیں ان کے سینہ میں درد کی تکلیف ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

(محمد شعیب ضیاء ماڈل ٹاؤن لاہور)

ربوہ میں تحریک جدید کے جلسے

قبل ازیں کچھ جلسوں کی مختصر روئداد جو تحریک جدید کے سلسلہ میں ۲۴ مئی تا ۲۶ مئی ربوہ میں محلہ وار منعقد ہوئے ہدیہ قارئین کی جا چکی ہے۔ اب بقیہ جلسوں کی روئداد عرض کی جاتی ہے ـــــ ۲۸ مئی کو محلہ دارالیمن میں زیر صدارت مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب جلسہ منعقد ہوا۔ آنمکرم نے فرائض صدارت کے علاوہ مالی اور جانی قربانیوں پر ایک مبسوط تقریر بھی فرمائی۔

۲۹ مئی کو محلہ دارالنصر میں جلسہ ہوا جس میں ملک احمد خاں صاحب نے سادہ زندگی کے عنوان پر اور مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے غانا مشن کے حالات پر تقاریر فرمائیں۔

۳۰ مئی کو جامعہ احمدیہ میں زیر صدارت مولانا غلام باری صاحب سیف جلسہ منعقد ہوا اس جلسہ میں چونکہ طلباء کی اکثریت تھی اس لئے ایک فی البدیہہ تقریری مقابلہ منعقد کروایا گیا جس میں تین طلباء انعامات کے مستحق سمجھے گئے۔ عنوان تھا "تحریک جدید اور اس کی برکات"۔

۳۱ مئی محلہ دارالصدر غربی الف میں جلسہ منعقد ہوا۔ اس میں مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے جانی قربانی کے مطالبہ پر تقریر فرمائی۔

یکم جون کو محلہ دارالبرکات میں زیر صدارت مکرم ماسٹر ضیاء الدین صاحب صدر محلہ جلسہ منعقد ہوا اس میں بھی مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے تقریر فرمائی جو مشرقی افریقہ میں تبلیغ اسلام کے ایمان افروز حالات پر مشتمل تھی۔

۲ جون محلہ وار جلسوں کا آخری جلسہ محلہ دارالصدر غربی ب میں منعقد ہوا جس میں مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب نے اشاعتِ اسلام کے لئے جانی اور مالی قربانی کی اہمیت بیان فرمائی ان تمام جلسوں میں خاکسار بھی وکالت مال تحریک جدید کی ترجمانی کرتا رہا اور الحمدللہ کہ اکثر محلوں نے اس سلسلہ میں اپنے ایمان اور اخلاص کا ثبوت بہم پہنچایا۔ خدام الاحمدیہ نے بھی اس معاملہ میں پورا پورا تعاون فرمایا جس کا ایک سبب یہ تھا کہ مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب مہتمم مقامی نے ان جلسوں میں پوری پوری دلچسپی لی اور خدام کو ساری جماعت کے دوش بدوش رکھنے کا اہتمام فرمایا۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

۳ جون کو مرکزی طور پر مسجد مبارک میں جلسہ تحریک جدید منعقد ہوا۔ ان جلسوں کے حسین نتائج جو مالی قربانیوں کے رنگ میں ظاہر ہوئے وہ انشاء اللہ تعالیٰ گوشوارہ کی صورت میں جلد ہی شائع کروا دئے جائیں گے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

مڈل پاس طلباء کیلئے تعلیمی امداد

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کا معیار اب کم از کم دسویں جماعت پاس مقرر ہوا ہے اس کے ساتھ ہی یہ فیصلہ بھی کیا گیا ہے کہ ایسے مستحق اور قابل ذہین طلباء جو آٹھویں جماعت پاس ہوں اور اپنے آپ کو خدمتِ دین کے لئے وقف کریں ان کو دو سال ... تعلیمی امداد دی جائے گی۔

۱۔ دسویں جماعت پاس کرنے کے بعد ان طلباء کو جامعہ ... وہ دینی تعلیم مکمل کر کے مبلغ بن سکیں۔

۲۔ وظیفہ حاصل کرنے کے لئے طلباء کو ایک انٹرویو بورڈ میں پیش ہونا ہو گا۔

۳۔ انتخاب کے بعد طلباء کو تعلیم الاسلام سیکنڈری سکول ربوہ میں داخل ہونا ہو گا۔

۴۔ امراء جماعت کی تصدیق کیساتھ درخواستیں ... یوم کے اندر اندر وکالتِ تعلیم میں آنی ضروری ہیں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

ولادت

مورخہ ۴ جون بروز دوشنبہ مکرم تی در بخش صاحب ... کو فضل عمر ہسپتال ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے تیسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی اور با اقبال زندگی عطا فرمائے۔ خادم دین بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۲۵۴